یا اگر ہے تو اس طرح پر نہیں ہے جس طرح کہ وہ اسلام میں ادا کی جاتی ہیں کیا عجیب بات ہے کہ قرآن مجید کی چند آیتوں سے عرشی صاحب چند احکام مستنبط کر لیتے ہیں اور انھیں کو عین اسلام اور شریعت ابراہیمی قرار دے لیتے ہیں لیکن سارا قرآن جس ذات گرامی کا نطق وحی ہے اس کو وہ بالکل نظرانداز کر دیتے ہیں۔

الترجمۃ العربیہ | مولفہ مولانا مسعود عالم صاحب ندوی و مولانا محمد ناظم صاحب ندوی تقطیع خورد ضخامت ۱۶۶ صفحات کاغذ اور کتابت وطباعت عمدہ قیمت ۱۲ ار پتہ:۔ محمد ناظم صاحب ندوی مکارم نگر لکھنؤ

عربی زبان کو آسان سے آسان طریقہ پر پڑھانے اور سکھانے کے لئے اردو میں کافی کتابیں لکھی جا چکی ہیں جن میں صرف ونحو کے اسباق کے علاوہ عربی ترجمہ وانشا اور روزمرہ کی بول چال کے اسباق بھی ہوتے ہیں لیکن بدقسمتی سے ان کتابوں کے مصنف زیادہ تر ایسے حضرات ہیں جو خود عربی زبان وادب میں درخور وافر نہیں رکھتے زیر تبصرہ کتاب کے دونوں لائق مولف اس سقم سے بری ہیں۔ مولانا مسعود عالم صاحب الضیاء کے ایڈیٹر رہ چکے ہیں اور مولانا محمد ناظم ندوۃ العلماء کے ادیب ہیں دونوں کو عربی ادب میں ذوق وبصیرت کے ساتھ طلبا کو پڑھانے کا عملی تجربہ بھی ہے۔ چنانچہ یہ کتاب بھی نفسیات تعلیم کے اصول پر لکھی گئی ہے۔ قواعد کے ساتھ عربی اور اردو دونوں ترجموں کی مشقیں بھی ہیں، ہماری رائے میں عربی زبان کے مبتدی طلبہ کیلئے یہ کتاب خاطرخواہ فائدہ کا سبب ہوگی

ہماری قومی زبان | از ڈاکٹر سر تیج بہادر سپرو، جیبی سائز ضخامت ۹۵ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ بہتر، قیمت ۸ر پتہ:۔ انجمن ترقی اردو (ہند) دریا گنج دہلی۔

ڈاکٹر سر تیج بہادر سپرو اپنے یونیورسٹی اڈریسوں اور مختلف صدارتی تقریروں کے ذریعہ اردو زبان کی نسبت جو گراں قدر خیالات وقتاً فوقتاً ظاہر کرتے رہتے ہیں اخبار خواں حضرات ان سے ناواقف نہیں ہیں۔ اس مجموعہ میں جناب موصوف کے انھیں افکار عالیہ کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ ان میں سر تیج بہادر سپرو نے نہایت معقولیت بے تعصبی اور بڑی صفائی اور عمدگی سے اردو زبان کے مختلف پہلوؤں اور موجودہ ادبی ولسانی رجحانات پر جو تبصرہ کیا ہے وہ بے شبہ اس لائق ہے کہ اسے نہ صرف ہندو بلکہ جدید تعلیم یافتہ مسلمان بھی پوری توجہ

اور نگہِ عبرت سے پڑھیں۔ ہماری رائے میں انجمن کو چاہیئے کہ اسے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شائع کرکے ان لوگوں تک قیمتاً یا مفت پہنچائے جو ان باتوں کے صحیح مخاطب ہیں

ریحانِ نستعلیق | تقطیع کلاں ضخامت ۲۸ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ بہتر قیمت درج نہیں پتہ ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب چغتائی دکن کالج اینڈ پوسٹ گریجویٹ ریسرچ انسٹیٹیوٹ پونہ

یہ ایک فارسی زبان کا رسالہ ہے جو ۹۷۹ھ میں لکھا گیا تھا ڈاکٹر چغتائی نے اس کو بوڈلین لائبریری آکسفورڈ سے ۱۹۳۲ء میں حاصل کیا تھا اور اب محنت شاقہ کرنے کے بعد اسے شائع کیا ہے۔ شروع میں خود موصوف کے قلم سے انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں ایک مختصر سا مقدمہ ہے جس میں انھوں نے اس رسالہ سے تعارف کرایا ہے۔ اس میں مختلف ابواب کے ماتحت متعدد خطوط مثلاً عربی۔ یونانی۔ فارسی۔ سریانی عبرانی۔ روسی۔ رومی۔ قبطی۔ بربری وغیرہ کی تاریخ آغاز ان کے انواع و اقسام۔ اصول اور بعض بعض مشاہیر اساتذہ فن کے حالات اور ان کی فنی خصوصیات کا تذکرہ ہے۔ خالص علمی تحقیق کا کام کرنے والے حضرات کے لئے رسالہ قابل قدر اور ڈاکٹر صاحب کی محنت مستحق آفریں ہے مگر افسوس ہے متن کے واضح نہ ہونے کی وجہ سے کئی ایک کتابت کی غلطیوں کے علاوہ بعض جگہ عبارت بھی معمہ بن کر رہ گئی ہے۔

قرآن اور علاج خوف | از ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب استاذ فلسفہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن۔ تقطیع کلاں ضخامت ۱۳ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ بہتر قیمت ۲ر پتہ۔ غالباً مصنف سے ملیگی۔

یہ ایک مقالہ ہے جو پہلے جامعہ عثمانیہ کی موتمر علوم اسلامیہ میں پڑھا گیا تھا بعد میں معارف اعظم گڈھ میں شائع ہوا اور اب کتابی صورت میں چھپا ہے جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس میں قرآن مجید کی مختلف تعلیمات کو پیش کرکے یہ بتایا گیا ہے کہ اگر ایک انسان ان کا یقین پیدا کرلے اور ان پر عمل پیرا بھی ہو تو وہ دنیا کے ہر خوف سے محفوظ اور مامون ہوسکتا ہے مقالہ دلچسپ اور لائق مطالعہ ہے لیکن قرآن نے زندگی اور ایمان کا جو تصور پیش کیا ہے اگر فاضل مولف اس کو بھی پیشِ نظر رکھتے تو مقالہ زیادہ جامع اور دلائل کے اعتبار سے زیادہ قطعی ہوسکتا تھا۔